

209 - فجر کی اذانیں کتنی ہیں؟

سوال

نماز فجر کے لیے کتنی اذانیں ہیں؟

اور اگر علاقے کے سارے لوگ مسجد میں جمع ہوں تو کیا پھر بھی "الصلاة خير من النوم" کہنے کا کوئی فائدہ باقی رہتا ہے؟

میں نے سنا ہے کہ ایسا کرنا بدعت ہے، آخر میں یہ کہ آیا اس کے متعلق کوئی حدیث ہے، اس موضوع کے متعلق کچھ معلومات ارسال کریں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں نماز فجر کے لیے دو اذانیں کہی جاتی تھیں، ایک اذان طلوع فجر سے قبل تا کہ قیام کرنے والا شخص واپس چلا جائے، اور سونے والا متنبہ ہو جائے، اور دوسری اذان نماز فجر کا وقت شروع ہونے کے وقت تا کہ لوگوں نماز فجر کا وقت داخل ہونے کا علم ہو جائے، اور لوگوں کو نماز کے لیے دعوت، اس کے علاوہ اذان کے کئی ایک فوائد ہیں۔

جمہور علماء کرام کے ہاں "الصلاة خير من النوم" دوسری اذان میں کہا جائیگا، چنانچہ مؤذن کو چاہیے کہ وہ اس کی حرص رکھے، اور یہ عبارت ضرور کہے، چاہے لوگ مسجد میں ہی ہوں، کیونکہ اس کے ایسے فوائد ہیں جو خیال میں نہیں آتے، اور پھر اس میں اس حقیقت کی یاد دہانی بھی ہے کہ: نماز نیند سے بہتر ہے، "الصلاة خير من النوم" کہ اس دن اور اس کے بعد سے بھی بہتر ہے۔

اور مسلمان اس عبارت سے اس طرح بھی فائدہ حاصل کریں گے، کہ وہ بھی اس عبارت کو دہرائیں گے جس سے انہیں اجر و ثواب اور زیادہ حاصل ہو گا، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب تم مؤذن کی اذان سنو تو تم بھی اس طرح کہو جس طرح مؤذن کہتا ہے "

یہ حدیث صحیح ہے۔

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

اور مسجد کے قریب عورتیں اور بچے بھی اس سے مستفید ہونگے، بلکہ ہو سکتا ہے مسلمان جن بھی اور ہو سکتا ہے مسجد میں سونے اور اونگھنے والا یا پھر بیٹھ کر سونے والا بھی مستفید ہو، اس لیے یہ عبارت پابندی سے کہنی چاہیے اور اس سنت کو ترک نہیں کرنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ آپ اور ہمیں سنت کی پیروی اور اس کی حرص رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

واللہ اعلم .